

454

آیات نمبر 46 تا 56 میں حضرت موسیٰ علیہ السلام کی دعوت کا حوالہ۔ مشرکین کو انتباہ کہ جس طرح حضرت موسیٰ علیہ السلام نے فرعون کو حق کی دعوت دی لیکن اس کے انکار پر عذاب الٰہیٰ نے اسے گھیر لیا، اسی طرح مشرکین بھی اسی انجام سے دوچار ہوں گے۔

وَلَقَدۡ اَرۡسَلۡنَا مُوۡسٰى بِاٰيٰتِنَاۤ اِلٰى فِرۡعَوۡنَ وَمَلَا۟ئِهٖ فَقَالَ اِنِّىۡ رَسُوۡلُ رَبِّ
الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿۴۶﴾ اور بلاشبہ ہم ہی نے موسیٰ (علیہ السّلام) کو اپنی نشانیاں دے کر فرعون
اور اس کے سرداروں کے پاس بھیجا تھا، سو موسیٰ (علیہ السّلام) نے ان لوگوں سے کہا
کہ میں رب العالمین کا بھیجا ہوا رسول ہوں فَلَمَّا جَآءَهُمۡ بِاٰيٰتِنَاۤ اِذَا هُمۡ مِّنۡهَا
يَضۡحَكُوۡنَ ﴿۴۷﴾ پھر جب موسیٰ (علیہ السّلام) ہماری نشانیاں لے کر ان کے پاس آئے
تو وہ لوگ ان کا مذاق اڑانے لگے وَمَا نُرِيۡهِمۡ مِّنۡ اٰيَةٍ اِلَّا هِىَ اَكۡبَرُ مِنۡ
اُخۡتِهَا وَاَخَذۡنٰهُمۡ بِالۡعَذَابِ لَعَلَّهُمۡ يَرۡجِعُوۡنَ ﴿۴۸﴾ اور ہم جو بھی نئی نشانی
انہیں دکھاتے وہ اپنے سے پہلی نشانی سے بڑھ کر ہوتی تھی اور ہم انہیں مختلف قسم کے
عذابوں میں بھی مبتلا کرتے رہے تا کہ وہ باز آجائیں وَقَالُوۡا يٰۤاَيُّهَ السّٰحِرُ ادۡعُ
لَنَا رَبَّكَ بِمَا عَهِدَ عِنۡدَكَ ۚ اِنَّنَا لَمُهۡتَدُوۡنَ ﴿۴۹﴾ اور ہر عذاب کے موقع پر وہ
لوگ موسیٰ (علیہ السّلام) سے کہتے کہ اے جادوگر! تیرے رب نے تجھ سے دعا کی
قبولیت کا جو وعدہ کر رکھا ہے، سو ہمارے لئے اس تکلیف کو دور کرنے کی دعا کر، ہم
یقین دلاتے ہیں کہ ہم ضرور راہ راست پر آجائیں گے فَلَمَّا كَشَفۡنَا عَنۡهُمُ
الۡعَذَابَ اِذَا هُمۡ يَنۡكُثُوۡنَ ﴿۵۰﴾ مگر جیسے ہی ہم ان سے عذاب دور کرتے وہ فوراً

عہد شکنی شروع کر دیتے وَ نَادٰی فِرۡعَوۡنُ فِیۡ قَوۡمِهٖ قَالَ یٰقَوۡمِ اَلَیۡسَ لِیۡ
مُلۡكُ مِصۡرَ وَ هٰذِهِ الۡاَنۡهٰرُ تَجۡرِیۡ مِنۡ تَحۡتِیۡ ۚ اَفَلَا تُبۡصِرُوۡنَ ﴿۵۱﴾ آخر ایک
روز فرعون نے اپنی قوم کو پکار کر کہا کہ اے میری قوم! کیا مصر کی سلطنت میری نہیں
ہے؟ اور یہ دریا بھی جو میرے محل کے نیچے بہہ رہے ہیں؟ کیا تم دیکھتے نہیں ہو اَمۡ
اَنَا خَیۡرٌ مِّنۡ هٰذَا الَّذِیۡ هُوَ مَهِیۡنٌ ۙ۬ وَّ لَا یَكَادُ یُبِیۡنُ ﴿۵۲﴾ بلکہ حقیقت یہ ہے
کہ میں اس شخص سے کہیں بہتر ہوں جس کی نہ کوئی عزت ہے اور نہ وہ واضح طور سے
گفتگو کر سکتا ہے فَلَوۡ لَاۤ اُلۡقِیَ عَلَیۡهِ اَسۡوِرَةٌ مِّنۡ ذَهَبٍ اَوۡ جَآءَ مَعَهُ
الۡمَلٰٓئِكَةُ مُقۡتَرِنِیۡنَ ﴿۵۳﴾ پھر اگر یہ اللہ کا رسول ہے تو اسکے لئے سونے کے کنگن
کیوں نہ اتارے گئے یا اس کے ساتھ فرشتے جمع ہو کر آتے فَاسۡتَخَفَّ قَوۡمَهٗ
فَاَطَاعُوۡهُ ؕ اِنَّهُمۡ كَانُوۡا قَوۡمًا فٰسِقِیۡنَ ﴿۵۴﴾ بالآخر فرعون نے اپنی باتوں سے قوم
کو متاثر کر ہی لیا اور انہوں نے فرعون ہی کا کہنا مانا، بے شک وہ لوگ تھے ہی نافرمان
فَلَمَّاۤ اٰسَفُوۡنَا انۡتَقَمۡنَا مِنۡهُمۡ فَاَغۡرَقۡنٰهُمۡ اَجۡمَعِیۡنَ ﴿۵۵﴾ پھر جب ان لوگوں
نے اپنی نافرمانیوں سے ہمیں غصہ دلایا تو ہم نے ان سے انتقام لیا اور ان سب کو غرق
کر دیا فَجَعَلۡنٰهُمۡ سَلَفًا وَّ مَثَلًا لِّلۡاٰخِرِیۡنَ ﴿۵۶﴾ پھر ہم نے انہیں ماضی کی ایک
ایسی داستان بنا دیا جو بعد میں آنے والوں کے لئے نمونہ عبرت ہے رکوع [۵]